

# یا اللہ، ہمارے مرنے کے بعد ہمیں بھول نہ جانا! اس طرح دعا کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

امام صاحب یوں دعا کرتے ہیں کہ "یا اللہ عزوجل! ہمارے انتقال کے بعد ہمیں بھول نہ جانا" تو شرعی رہنمائی فرمائیں کہ اس طرح اللہ تعالیٰ کی طرف لفظ "بھول" کی نسبت کے ساتھ دعا کرنا جائز ہے؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بھولنا عیب ہے اور اللہ عزوجل کی ذات ہر عیب و نقص سے پاک ہے، لہذا اللہ عزوجل کے لئے معاذ اللہ عزوجل بھولنے کا عقیدہ رکھنا، یا اس کی طرف بھول جانے کی نسبت کرنا صریح کفر ہے۔ البتہ! اردو میں بھولنے کا لفظ، مہلت دینے، خصوصی یاد نہ کرنے اور شفقت و مہربانی نہ کرنے کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، اور دعا میں کچھ لوگ جو ایسے الفاظ کہہ دیتے ہیں تو وہ اسی دوسرے معنی میں کہتے ہیں "یعنی اپنی رحمت، مغفرت اور فضل و کرم سے محروم نہ کرنا"۔ اور ایک مسلمان سے حسن ظن یہی رکھا جائے کہ اس نے اس لفظ کو اچھے معانی میں ہی استعمال کیا ہوگا، لہذا مذکورہ الفاظ سے دعا کروانے والے شخص پر کوئی حکم کفر تو نہیں، لیکن جب بھولنے کا حقیقی معنی کفریہ ہے، تو اللہ عزوجل کے لئے اس کا استعمال، صحیح معنی ذہن میں رکھتے ہوئے بھی درست نہیں ہوگا کہ غلط معنی کا احتمال ممانعت کے لیے کافی ہے، لہذا جس نے ان الفاظ سے دعا کی، اس پر توبہ اور آئندہ اس سے بچنا لازم ہے۔

اللہ عزوجل بھولنے سے پاک ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے (قَالَ عَلِيهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى) ترجمہ کنز العرفان: موسیٰ نے فرمایا: ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب میں ہے، میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ (القرآن، پارہ 16، سورۃ طہ، آیت: 52)

مزید ایک دوسرے مقام پر رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: (وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا) ترجمہ کنز الایمان: اور حضور کا رب بھولنے والا نہیں۔ (القرآن، پارہ 16، سورۃ مریم، آیت: 64)

مذکورہ آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے ”اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے کہ وہ کچھ بھول جائے۔ اس سے ان لوگوں کو اپنے طرز عمل پر غور کرنے کی سخت ضرورت ہے جو مذاق میں کسی بوڑھے کے بارے میں یا کسی چیز کے بارے میں کہہ دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تو اسے بھول ہی گیا ہے۔ یہ کہنا صریح کفر ہے اور ایسا کہنے والا کافر ہے۔“ (تفسیر صراط الجنان، جلد 6، صفحہ 136، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

عربی میں نسیان (یعنی بھولنا) ”چھوڑ دینے“ کے معانی میں بھی استعمال ہوتا ہے، چنانچہ مؤطا امام مالک کی شرح المسالك میں ہے ”ومعلوم أن النسيان في لغة العرب بمعنى الترك، قال الله تعالى: (فلما نسوا ما ذكروا به) الآية، معناه: تركوا. وقيل: نسوا الله، أي تركوا طاعة الله فترك رحمتهم وهدايتهم“ ترجمہ: اور یہ بات معلوم ہے کہ عربی زبان میں نسیان (بھولنے) کا مطلب ”چھوڑ دینا“ بھی ہوتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ”پھر جب انہوں نے ان نصیحتوں کو بھلا دیا جو انہیں کی گئی تھیں“ یعنی اسے چھوڑ دیا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا، یعنی اللہ کی اطاعت کو چھوڑ دیا، تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان پر اپنی رحمت اور ہدایت کو چھوڑ دیا۔ (المسالك في شرح مؤطا مالک، جلد 3، صفحہ 386، دار الغرب الاسلامی، بیروت)

کسی کو بھول جانا، اس کا ذکر نہ کرنے سے بھی کنایہ ہوتا ہے کیونکہ بھول جانا، ترک ذکر کو لازم ہوتا ہے، لہذا ملزوم یعنی نسیان بول کر اس کا لازم یعنی ترک ذکر بھی مراد لیا جاتا ہے، چنانچہ علامہ فخر الدین رازی علیہ الرحمہ تفسیر کبیر میں آیت قرآنی (نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ) کی تفسیر میں ارشاد فرماتے ہیں: ”النسيان ضد الذکر، فلما تركوا ذكرا لله بالعبادة والثناء على الله، ترك الله ذكراهم بالرحمة والاحسان، وإنما جعل النسيان كناية عن ترك الذکر لأن من نسي شيئاً لم يذكره، فجعل اسم الملزوم كناية عن اللازم“ ترجمہ: نسیان، ذکر کی ضد ہے پس جب انہوں نے اللہ عزوجل کے ذکر کو عبادت اور اس کی ثنا کے ذریعے ترک کر دیا، تو اللہ عزوجل نے بھی اپنی رحمت اور احسان کے ساتھ ان کا ذکر چھوڑ دیا، اور نسیان کو ترک ذکر سے کنایہ بنا لیا گیا ہے کیونکہ جو کسی چیز کو بھول جائے وہ اُس کا ذکر نہیں کرتا، لہذا ملزوم کے اسم کو لازم سے کنایہ بنا دیا گیا ہے۔ (تفسیر کبیر، جلد 16، صفحہ 97، دار احياء التراث العربی، بیروت)

اللہ تعالیٰ کے لئے نسیان بمعنی بھولنے کا لفظ استعمال کرنا کفر ہے، جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے ”لو قال لرجل لا يمرض هذا منسي الله تعالى، أو قال هذا منسيه فهذا كفر عند بعضهم، وهو الأصح“ ترجمہ: اگر کسی نے ایسے

شخص کے بارے میں جو بیمار نہیں ہوتا، کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بھولا ہوا ہے، یا کہا کہ یہ اُن میں سے ہے جنہیں اللہ نے بھلا دیا ہے، تو بعض علماء کے نزدیک یہ کفر ہے، اور یہی زیادہ صحیح ہے۔ (الفتاویٰ الہندیہ، جلد 2، صفحہ 259، دار الفکر، بیروت)

لیکن جہاں کسی بھی حالی یا قالی قرینے سے نسیان سے کسی کو مہلت دینا، یا اس کا خاص ذکر چھوڑ دینا مراد ہو، تو وہاں اس کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کفر نہیں ہوگی، چنانچہ مذکورہ عبارت کے تحت ”التعلیقات الرضویۃ علی الفتاویٰ الہندیۃ“ میں سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: ”قلت: والحق لا، فان النسیان کثیراً ما یستعمل بمعنی الامہال وقد ورد فی القرآن العزیز وهو المراد ہنا“ ترجمہ: میں کہتا ہوں کہ درست بات یہ ہے کہ یہ کفر نہیں، کیونکہ نسیان (بھولنا) بہت مرتبہ چھوڑ دینے، نظر انداز کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، اور قرآن مجید میں بھی اس معنی میں نسیان کا لفظ آیا ہے، اور یہاں بھی یہی معنی مراد ہے۔ (التعلیقات الرضویۃ علی الفتاویٰ الہندیۃ، صفحہ 243، 244، مطبوعہ: لاہور)

فتاویٰ شارح بخاری میں مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ سے ایک سوال ہوا کہ کیا مندرجہ ذیل شعر کا پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ پڑھنے والوں پر شرعاً کیا حکم ہے؟

رحم کراپنے نہ آئیں کرم کو بھول جا۔ ہم تجھے بھولے ہوئے ہیں تم نہ ہم کو بھول جا

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے جواب میں فرمایا: ”اس شعر کا پڑھنا ہر گزہر گز جائز نہیں، بھول جانے کی نسبت اللہ عزوجل کی طرف کرنا کفر ہے کہ اس کو جہل لازم ہے اور غفلت بھی، اللہ عزوجل اس سے منزہ ہے لیکن اردو میں بھول جانے کے معنی مہربانی نہ کرنا بھی آتا ہے اور مسلمان کے ساتھ حسن ظن رکھنا لازم، اس لئے اس کے کلام کو اچھے محمل پر محمول کرنا ضروری ہے اس لئے بطور حسن ظن یہی کہیں کہ شاعر کی مراد یہی ہے مگر جب اس کا معنی حقیقی کفر ہے تو اچھے معنی مراد لے کر بھی اللہ تعالیٰ پر اس کا اطلاق درست نہیں ہوگا۔ علما فرماتے ہیں ”مجرد ایہام المعنی المحال کاف فی المنع“ ترجمہ: یعنی ممانعت کے لئے صرف ممنوع معنی کا وہم دینا ہی کافی ہے۔“ (فتاویٰ شارح بخاری، جلد 1، صفحہ 245، برکات المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4032

تاریخ اجراء: 22 محرم الحرام 1447ھ / 18 جولائی 2025ء



## *Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)*



[www.fatwaqa.com](http://www.fatwaqa.com)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)